السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بحوث علمیہ وافتاء کی فتویٰ کمیٹی کو عبدالرحمن مظہری کی طرف سے حسب ذیل استفسار موصول ہوا ہے کہ "ہم بعض علاقوں میں دیکھتے ہیں کہ فرض نمازوں کے بعد امام اور مقتدی ہاتھ اٹھالیتے ہیں۔ امام دعا کرتا ہے اور مقتدی آمین کہتے ہیں۔ امید ہے آپ دلائل سے یہ واضح فرمائیں گے کہ یہ جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تمام عبادات توفیقی ہیں لہذا کسی عبادت کے اصل' عدد' کیفیت اور جگہ کو اسی وقت مشروع قرار دیا جاسکتا ہے' جب وہ عبادت کسی شرعی دلیل سے ثابت ہو۔ سوال میں مذکور دعا کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کی کوئی قولی' فعلی یا تقریری سنت ثابت نہیں ہے (لہذا یہ جائز نہیں ہے) اور ہر طرح کی خیر وبھلائی صرف اور صرف آپ کی سنت ہی کی پیروی میں ہے اور اس مسئلہ میں دلائل کے ساتھ آپ کی جو سنت ثابت ہے' وہ یہ ہے کہ آپ اس انداز میں دعا نہیں فرمایا کرتے تھے۔ آپ کے بعد خُلفاء راشدین' حضرات صحابہ کرام اور تابعین کی سنت بھی یہی ہے کہ وہ اس طرح دعا نہیں کیا کرتے تھے اور طے شدہ اصول یہ ہے کہ جو شخص بھی رسول اللہ ﷺ کی سنت کے خلاف عمل کرے' وہ مردود ہے جیسا کہ آپ نے خود ارشاد فرمایا ہے:

(من عمل صالحاً لیس علیه امرنا فهورد)) (صحیح مسلم' الاقضية' باب نقض الاحکام الباطلة' ح: ١٨/١٧١٨))

"جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس کے بارے میں ہمارا امر نہیں ہے تو وہ مردود ہے"

لہذا جو امام بھی سلام پھرنے کے بعد دعا کرے' مقتدی اس کی دعا پر آمین کہیں اور سب نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھا رکھے ہوں' تو اس امام سے دلیل کا مطالبہ کیا جائے' جس سے وہ اپنے اس عمل کی ثابت کرسکے اور اگر ثابت نہ کرسکے تو پھر یہ عمل مردود ہوگا۔

اس اصولی بات کے بعد ہم نبی ﷺ کی سیرت کی چند جھلکیاں آپ کی خدمت میں پش کرتے ہیں' آپ کا معمول یہ تھا کہ سلام پھیرنے کے بعد آپ تین بار استغفر اللہ پڑھتے اور پھر یہ پڑھتے تھے:

(--اللهم انت السلام ومنک السلام' تبارکت یا ذو الجلال والاکرام)) (صحیح مسلم' المساجد' باب استحباب الذکر بعد الصلوة وبیان صفته' ح: ٥٩١' ٥٩٢ وجامع الترمذي' ح: ٣))

''اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سلامتی حاصل ہوتی ہے۔ بڑا برکت والا ہے تو اے عظمت وجلال کے مالک اور اکرام وانعام فرمانے والے۔''

امام اوزاعی سے پوچھا گیا کہ نبی ﷺ نماز کے بعد استغفار کیسے پڑھتے تھے؟ انھوں نے جواب دیا کہ آپ پڑھا کرتے تھے: بار استغفر اللہ' بار استغفر اللہ یہ مسلم' ترمذی اور نسائی کی روایت کے الفاظ ہیں اور نسائی میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغت کے بعد یہ استغفار پڑھا کرتے تھے۔ ابو داود میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز سے فراغت پاتے تو اللہ تعالیٰ سے تین بار استغفار کرتے اور پھر فرماتے اللهم انت السلام ابو داود اور نسائی کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سلام پھیرتے تو فرماتے: ((اللهم انت السلام ومنک السلام' تبارکت یا ذو الجلال والاکرام)) (صحیح مسلم' المساجد' باب استحباب الذکر بعد الصلوة وبیان صفته' ح: ٥٩١' ٥٩٢ وجامع الترمذي' ح: ٣--)

"اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سلامتی حاصل ہوتی ہے۔ بڑا برکت والا ہے تو اے عظمت وجلال کے مالک اور اکرام وانعام فرمانے والے۔"

صحیح مسلم کی روایت میں ہے' جو کہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے کاتب وراء سے ہے کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے نام خط میں یہ املاء کروایا کہ نبی ﷺ ہر فرض نماز کے بعد یہ پڑھا کرتے تھے:

لاالہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وهو علی کل شئ قدیر' اللهم لامانع لما اعطیت' ولا معطی لما منعت' ولا ینفع ذاالجد منک الجد)) (صحیح البخاری، الاذان، باب الذکر بعد الصلوة، ح: 844 وصحیح مسلم المساجد، باب استحباب الذکر بعد الصلوة وبیان صفته، ح: 593)

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں' سارا ملک اسی کا ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! جو تو عطا فرمائے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو نہ دے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی دولت مند کو اس کی دولت تیری پکڑ سے بچا نہیں سکتی۔''

صحیح مسلم ہی ایک اور روایت میں ہے' جو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہر نماز میں سلام پھیرنے کے بعد رسول اللہ ﷺ یہ پڑھا کرتے تھے:

لاالہ الااللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شئی قدیر 'لاحول ولاقوۃ الا باللہ 'لاالہ الااللہ 'ولا نعبد الا ایاہ لہ النعمۃ ولہ الفضل 'الہ الثناء الحسن لاالہ الااللہ مخلصین لہ الدین ولوکرہ الکافرون)) (صحیح مسلم 'المساجد باب الستحباب الذکر بعدالصلوۃ وبیان صفتہ 'ح: ٥٩٤)

''اللہ کے سوا کوئی کوئی بھی لائق عبادت نہیں ہے 'وہ اکیلا ہے 'اس کا کوئی شریک نہیں 'اسی کا سارا ملک ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے ۔کسی بھی کام (یعنی گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے) کی طاقت وقوت اللہ کی مدد کے بغیر میسر نہیں ۔اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں 'ہم صرف اس کی عبادت کرتے ہیں اس کی (دی ہوئی سب) نعمتیں ہیں 'اس کا ہم پر فضل واحسان ہے اور اسی کے لیے سب اچھی تعریفیں ہیں 'اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں 'ہم تو پورے اخلاص کے ساتھ صرف اسی کے دین کے پیرو کار ہیں خواہ کافروں کو برا لگے ۔''

رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد یہ کلمات پڑھا کرتے تھے اور صحیح مسلم ہی کی ایک روایت میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : 'جو شخص ہر نماز کے بعد تینتیس بار سبحان اللہ 'بعد تینتیس بار الحمدللہ 'بعد تینتیس بار اللہ اکبر پڑھے اور پھر سو کی گنتی پورا کرنے کے لیے ایک بار یہ پڑھے :

(لاالہ الااللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وہو علی کل شئی قدیر (صحیح مسلم 'المساجد باب الستحباب الذکر بعد الصلوۃ وبیان صفتہ 'ح: ٥٩٤))

''اللہ کے سوا کوئی کوئی بھی لائق عبادت نہیں ہے 'وہ اکیلا ہے 'اس کا کوئی شریک نہیں 'اسی کا سارا ملک ہے اور اسی کے لیے سب ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے ۔''

تو اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں 'خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں ۔جو شخص اس سلسلہ میں مزید دعائیں معلوم کرنا چاہے 'تو اسے چاہیے کہ وہ جامع کتب حدیث مثلاً جامع الاصول 'مجمع الزوائد 'المطالب العالیہ بزوائد المسانید الثمانیہ وغیرہ کے کتاب الادعیہ کا مطالعہ کرے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص198

محدث فتویٰ